38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بروز جمعرات 7 جون 2012

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

لاہور چڑیا گھر کے لئے جناح باغ کی حاصل کی گئی اراضی کی تفصیلات

***4408: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور چڑیا گھر سے متصل جناح باغ کی کل کتنی اراضی نیا چڑیا گھر بنانے کیلئے حاصل کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نیا چڑیا گھر بنانے کیلئے جناح باغ کی آٹھ کنال اراضی حاصل کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نیا چڑیا گھر بنانے پر 6 کروڑ روپے لاگت آئے گی؟

(د) لاہور میں بنایا جانے والا چڑیا گھر کب تک مکمل ہو جائے گا نیز اس چڑیا گھر میں کون کون سے جانور رکھے جائیں گے اور اس پروجیکٹ میں شہریوں کی سہولیات کیلئے کیا کیا منصوبے رکھے گئے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں بنایا جانے والا نیا چڑیا گھر رات کے وقت بھی کھلا رہے گا؟

(تاریخ وصولی 11 کتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) چڑیا گھر کی کچھ زمین 90 شاہراہ قائداعظم کی پارکنگ کیلئے لی گئی تھی جس کے متبادل کے طور پر باغ جناح کی 7 کنال اراضی چڑیا گھر کو دی گئی تھی یہ اراضی نئے چڑیا گھر بنانے کیلئے نہیں لی گئی تھی۔

(ب) جزو الف میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ کوئی نیا چڑیا گھر نہیں بنایا جارہا۔

(د) کوئی نیا چڑیا گھر نہیں بنایا جارہا ہے البتہ جو اراضی باغ جناح سے لی گئی ہے اس پر فش ایکوریم کا منصوبہ زیر غور ہے۔

(ہ) رات کے وقت چڑیا گھر کھولنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

جنگلی حیات کی تعداد میں کمی کی تفصیلات

***4418: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنگلی حیات کی تعداد میں تیزی سے کمی کے باوجود محکمہ وائلڈ لائف پنجاب نے 4 ماہ کے لئے مرغابی، سی سی اور دیگر پرندوں کے شکار پر پابندی ختم کر دی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ وائلڈ لائف نے یکم اکتوبر 2009 سے 31 جنوری 2010 تک شکار پر سے پابندی ختم کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نوٹیفیکیشن کے تحت شکار کی اجازت صرف اتوار کے روز ہی ہوا کرے گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2008 کے دوران جنوبی پنجاب، اوکاڑہ، نارووال، سیالکوٹ میں بڑی تعداد میں ان پرندوں کا غیر قانونی شکار کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009   تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلی حیات پر گہری نظر رکھتا ہے اور پرندوں کی کم تعداد کے پیش نظر شکار کا دورانیہ کم کر دیا جاتا ہے یا مکمل پابندی لگا دی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا تھا۔

(ج) یہ درست ہے۔ شکار کی اجازت صرف اتوار کے روز ہی دی گئی تھی۔

(د) سال 2008 میں جنوبی پنجاب، اوکاڑہ، نارووال اور سیالکوٹ کے اضلاع میں ان پرندوں کے غیر قانونی شکار کے بارے میں کوئی محکمانہ اطلاع نہیں ہے اور نہ ہی کسی ذریعہ سے یہ شکایت ملی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

میانوالی، فش فارمز کی تعداد اور آمدن و خرچ کی تفصیل

*5036: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ کے کتنے فش فارمز ہیں؟

(ب) ان سے سال 09-2008 میں کتنی پیداوار ہوئی؟

(ج) ان فارمز سے مذکورہ سال میں حکومت کو کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) حکومت فش کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے 10-2009 میں کون کونسے اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009   تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ کا ایک عدد فش فارم ہے جو کہ ورلڈ بنک کی امداد سے 1990 میں بنایا گیا تھا۔

(ب) اس فارم کا کل رقبہ 6 ایکڑ ہے۔ سال 09-2008 میں اس فارم سے کل 1700 کلو گرام مچھلی پیدا ہوئی جس میں سے 908 کلو گرام مچھلی گورنمنٹ فیئر پرائس شاپ لاہور بھیجی گئی اور باقی سٹاک بطور براوڈ (انڈے دینے والی مچھلی) استعمال کیا گیا۔

اس فارم میں 6,12,000 بچہ مچھلی کی پرورش کی گئی بعد ازاں اس میں سے 67,000 بچہ مچھلی پرائیویٹ فش فارمز کو بیچا گیا جس سے مبلغ 81,200 روپے کی آمدنی ہوئی اور باقی بچہ مچھلی چشمہ جھیل میں سٹاک کیا گیا۔

(ج) اس فارم سے سال 09-2008 میں 1,72,000 روپے کی آمدن ہوئی اور تقریباً 1,50,000 روپے مالیت کی مچھلی بطور بروڈ فش (انڈے دینے والی مچھلی) استعمال کی گئی۔ اخراجات کا تخمینہ 2,53,869 روپے ہے۔ یہ فش فارم مچھلی کی فروخت کے ساتھ کثیر تعداد میں پونگ تیار کر کے ارزاں نرخوں پر فش فارمز کو مہیا کرتا ہے اور قدرتی پانیوں میں بھی سٹاکنگ کرتا ہے۔

(د) مچھلی کی افزائش وپیداوار بڑھانے کے لئے حکومت مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

محکمہ ماہی پروری پنجاب مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے کسانوں کو مفت فنی مشورہ جات دیتا ہے نیز ارزاں نرخوں پر قابل کاشت اقسام کی مچھلیوں کا پونگ فراہم کرتا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ نے کئی ترقیاتی سکیمیں شروع کر رکھی ہیں جن میں زیادہ منافع بخش مچھلیاں سول اور سنگھاڑی کی افزائش شامل ہے۔ اس کے علاوہ کئی ریسرچ پروگرام شروع کئے ہیں جن میں مچھلی کی سستی خوراک اور فی ایکڑ مچھلی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے مچھلیوں پر تجربات ہو رہے ہیں۔ محکمہ ماہی پروری پنجاب نے میانوالی میں ایک بڑی ترقیاتی سکیم Development of Fisheries in Chasma Barrage & Establishment of Biodiversity Hatchery شروع کی ہے جس سے بچہ مچھلی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور چشمہ جھیل کی سٹاکنگ کے علاوہ پرائیویٹ فش فارموں کے لئے بھی بچہ دستیاب ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

میانوالی، محکمہ کے رقبہ اور جنگلات سے متعلقہ تفصیل

***5037: جناب علی حیدر نور خان نیازی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میانوالی میں محکمہ کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا خالی پڑا ہے؟

(ج) سال 10۔2009 میں مذکورہ ضلع میں کس کس جگہ حکومت جنگل (درخت) لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ جنگلات کے رقبہ کی تفصیل اس طرح ہے:-

نمبر شمار	مقام/جنگل	کل رقبہ
1	کندیاں پلانٹیشن تحصیل پپلاں ضلع میانوالی	19273.66ایکڑ
2	ہرنولی پلانٹیشن تحصیل پپلاں ضلع میانوالی	2182.87ایکڑ
3	چک سرکار پلانٹیشن تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی	1054ایکڑ
4	شیلٹربیلٹ تحصیل پپلاں ضلع میانوالی	575ایکڑ
5	ڈہرہ امید علی شاہ تحصیل اینڈ ضلع میانوالی	2229.1625ایکڑ
6	پائی خیل تحصیل و ضلع میانوالی	2110.1125ایکڑ
7	پیرپہائی تحصیل اینڈ ضلع میانوالی	1258.3375ایکڑ
8	کلونوالہ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی	433.41875ایکڑ
9	کالاباغ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی	1940.41875ایکڑ
-10	جابہ مسان تحصیل اینڈ ضلع میانوالی	6164.5125ایکڑ
-11	مٹھا خٹک تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی	647.8625ایکڑ
-12	نزول لینڈ میانوالی	0.04375ایکڑ
-13	فاریسٹ کالونی میانوالی	3.66ایکڑ
	ٹوٹل	37884.05ایکڑ

(ب) میانوالی فاریسٹ ڈویژن کا کل رقبہ 37884.05ایکڑ ہے- 20080.6ایکڑ پر جنگل لگا ہوا ہے اور باقی 17803.45ایکڑ رقبہ پہاڑی علاقہ جات اور اونچے ٹبہ جات پر مشتمل ہے جن پر خود رو جڑی بوٹیاں اگی ہوئی ہیں-(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) ضلع میانوالی میں کندیاں پلانٹیشن میں 652ایکڑ اور مین لائن تھل کینال پر 60ایونیو میل پر جنگل لگانے کا منصوبہ ہے-

35ایکڑ پر شجر کاری پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے جبکہ باقی 517ایکڑ پر شجر کاری کا کام جاری ہے تمام رقبہ پر شجر کاری

15جون 2010سے پہلے مکمل کر لی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 6جولائی 2010)

لاہور چڑیا گھر پارک رائیونڈ میں ہرنوں کی ہلاکت

*5255: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا یہ درست ہے کہ لاہور زو پارک رائیونڈ میں کتوں نے چند ہرنوں کو چیر پھاڑ کر کھالیا ہے، محکمہ کی اس سنگین نااہلی کا ذمہ دار کون ہے اور ذمہ داروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

یہ درست ہے کتوں کے حملہ کی وجہ سے 4 ہرن ہلاک ہوئے۔ اس واقعہ کے ذمہ دار مندرجہ ذیل اہلکار تھے۔

1	عبدالرحمن	بیلدار
2	محمد عمران	بیلدار
3	محمد نصیر	بیلدار

ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف مروجہ قانون یعنی PEEDA ایکٹ 2006 کے تحت انضباطی کارروائی کی گئی اور ان اہلکاروں کی سالانہ ترقی برائے سال 2010 اور 2011 روک دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

تلور کے شکار پر پابندی کی تفصیلات

*5492: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تلور جو کہ ایک نقل مکانی کرنے والا پرندہ ہے کی تعداد پاکستان میں تیزی سے کم ہو رہی ہے اور اس کی بنیادی وجہ اس کا بے تحاشا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایجنسی برائے ماحولیاتی ریسرچ اور فروغ جنگلی حیات (ERWDA) کی تحقیق کے مطابق اگر شکار اسی طرح جاری رہا تو آئندہ پندرہ برسوں میں تلور کی نسل ختم ہونے کا خدشہ ہے؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو کیا محکمہ جنگلی حیات تلور کے تحفظ کے لئے کوئی خصوصی اقدامات اٹھا رہا ہے اور کیا تلور کے شکار کے لئے جاری کئے جانے والے پرمٹوں میں کوئی کمی کی گئی ہے، ان اقدامات کی نوعیت کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے کہ تلور نقل مکانی کرنے والا پرندہ ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے کہ اس کی تعداد میں تیزی سے کمی ہو رہی ہے۔ پنجاب بھر میں تلور کے شکار پر پابندی ہے اور اس پابندی کی خلاف ورزی پر محکمہ سخت کارروائی کرتا ہے۔

(ب) یہ تحقیقی رپورٹ حالیہ برسوں کے متعلق نہیں ہے اس رپورٹ میں تلور کی نسل ختم ہونے کے خدشہ کا انحصار اس وقت کے مطابق غیر قانونی شکار، پکڑ دھکڑ اور غیر قانونی سمگلنگ کی بنیاد پر کیا گیا تھا جبکہ اس وقت تلور کے شکار پر پابندی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ جنگلی حیات وپارکس پنجاب نے تلور کے تحفظ کیلئے مندرجہ ذیل خصوصی اقدامات اٹھائے۔

(i) تلور کے شکار پر پابندی ہے۔

(ii) اس کی افزائش نسل کیلئے این جی اوز کام کر رہی ہیں۔ چولستان میں افزائش نسل کا ایک مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔

(iii) محکمہ نے چولستان کے مختلف علاقوں میں چیک پوسٹیں قائم کر رکھی ہیں جس سے مکمل نگرانی کی جاتی ہے۔ تاہم حکومت پاکستان پرمٹ چند برادر اسلامی ممالک کے سربراہان کو قانونی شرائط کے مطابق جاری کرتی ہے۔ اس میں علاقہ، مدت اور شکار کی تعداد کا تعین کر دیا جاتا ہے اور مقرر کردہ تعداد سے زائد شکار کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)</u>

<u>چڑیا گھر لاہور۔ کنٹین اور سٹالز کے ٹھیکہ جات کی تفصیل</u>

<u>*6369: محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2008ء اور 2009ء میں چڑیا گھر لاہور کی کنٹین اور دیگر سٹالز وغیرہ کے ٹھیکہ جات کے لئے ٹینڈر ہوئے اگر اخبار میں اشتہار ہوا تو اخبار کا نام، تراشہ اور ٹینڈر جمع کرانے والوں کے نام، پتہ جات اور ٹینڈر میں منظور ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) 2008ء اور 2009ء کے ٹھیکہ کی رقم کی آمدن / اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر کی کنٹین اور دیگر سٹالز کے ٹھیکہ جات کے لئے جولائی 2007 میں ٹھیکہ جات عرصہ 2 سال

(1-7-2007 تا 30-06-2009) کے لئے بذریعہ اخبار اشتہار دیا گیا جو کہ روزنامہ دن اور روزنامہ خبریں میں شائع ہوئے

جس کا تراشہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-چھ فرموں نے کنٹین کے ٹھیکہ کی شرائط نیلام خریدی تھیں جبکہ درج ذیل چار فرموں نے بولی میں حصہ لیا تھا جن کے نام وپتہ درج ذیل ہیں:-

1- ابرار حسین ولد فقیر حسین، قائداعظم پارک کوٹ لکھپت لاہور
2- عابد چودھری ولد چودھری علی محمد، مکان نمبر 1 گلی نمبر 8 رچناٹاؤن شاہدرہ لاہور
3- محمد منشاتارڑ ولد متعلی خان مانو چک ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین
4- بابر علی ولد محمد شریف ہڈیالہ ڈاک خانہ قلعہ ستار شاہ تحصیل فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ

ٹھیکہ کی منظور کردہ رقم کی تفصیل

سب سے زیادہ بولی میسرز عابد چودھری ولد چودھری علی محمد، مکان نمبر 1 گلی نمبر 8 رچناٹاؤن شاہدرہ لاہور نے دی جو کہ مبلغ 96 لاکھ روپے برائے مالی سال 2009-2007 کے لئے تھے جو بعدازاں گفت وشنید کے بعد بڑھ کر مبلغ ایک کروڑ 17 لاکھ روپے ہو گئی-

(ب) ٹھیکہ برائے کنٹین سال 2009-2007 (2007-07-01 تا 2009-06-30) عرصہ دو سال سے حاصل ہونے والی آمدن ایک کروڑ 17 لاکھ روپے ہے-چڑیا گھر ایک خود مختار ادارہ ہے جو اپنے تمام اخراجات خود پورے کرتا ہے-یہ آمدن بھی چڑیا گھر کے مختلف ذرائع آمدن میں سے ایک ہے جن سے چڑیا گھر کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2011)

ضلع گجرات، جنگل کے رقبہ اور لکڑی فروخت کی تفصیل

***6407: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں جنگل کتنے رقبے پر ہے؟
(ب) ضلع گجرات میں یکم مارچ 2008 سے 2010 تک جنگل سے کتنی لکڑی فروخت کی گئی اور کتنی آمدنی ہوئی؟
(ج) مارچ 2008 سے آج تک کتنا نیا جنگل لگایا گیا، اس پر کل کتنا خرچ آیا اور کس کس جگہ لگایا گیا؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع گجرات میں جنگلات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

بیلہ جات	سڑکات	انہار
4318 ایکڑ	192 کلومیٹر	62 میل

(ب) ضلع گجرات میں یکم مارچ 2008 سے 10 جون 2010 تک 2862 درختان از قسم شیشم، کیکر و دیگر نیلام کئے گئے اور ان درختان سے مبلغ ایک کروڑ اکیاسی لاکھ تراسی ہزار روپے کی محکمہ کو آمدن ہوئی۔

(ج) ضلع گجرات میں مارچ 2008 سے آج تک 840 ایونیو میل رقبہ پر نئی شجرکاری کی گئی اور اس پر تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے خرچ ہوئے اور جس جگہ پر نیا جنگل لگایا گیا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	سائیٹ	آر ڈی نمبر	کل رقبہ
1	2008-09	اپر جہلم کینال	90تا149 دائیں جانب	300ایونیو میل
			260تا290 دائیں و بائیں جانب	
2	2008-09	اپر جہلم کینال	425تا427 بائیں جانب	200ایونیو میل
			436تا441 بائیں جانب	
3	2009-10	اپر جہلم کینال	390تا396 دائیں جانب	200ایونیو میل
4	2009-10	اپر جہلم کینال	295تا325 دائیں و بائیں جانب	65ایونیو میل
5	2009-10	اپر جہلم کینال	418تا427 بائیں جانب	75ایونیو میل
				840ایونیو میل

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2011)

تحصیل چونیاں، محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7095: **محترمہ انیلہ اختر چودھری:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل چونیاں میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر درخت کتنے پر خودرو پودے ہیں؟

(ج) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران محکمہ نے اس ضلع میں شجرکاری پر کتنی رقم خرچ ہوگی؟

(د) ان سالوں کے دوران کون کون سے پودے کس کس جگہ لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) تحصیل چونیاں میں جنگلات کا رقبہ 12510 ایکڑ ہے جس پر چھانگا مانگا کا نہری ذخیرہ ہے جس پر مختلف اقسام کے درختوں کی شجرکاری کی گئی ہے۔

(ب) صرف سات ایکڑ پر خودرو درخت ہیں باقی تمام رقبہ پر لگائے گئے درختان موجود ہیں۔

(ج)مذکورہ عرصہ میں شجرکاری پر جو رقم خرچ ہوئی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 2008-09 ایک کروڑ اکتالیس لاکھ اکہتر ہزار روپے

سال 2009-10 نوے لاکھ سڑسٹھ ہزار روپے

(د)

سال	جگہ مقام / شجرکاری	قسم پودہ جات
سال 2008-09	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	شیشم، سرس، کیکر وغیرہ
	ایم پی ایل کینال اور بی آر بی کینال	شیشم، کیکر
سال 2009-10	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	----ایضا----
	کٹورہ برانچ	----ایضا----

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

چڑیا گھر بہاولپور کا قیام و دیگر تفصیلات

*7679: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چڑیا گھر بہاول پور کب قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اس میں کون کون سے پرندے اور جانور ہیں؟

(ج) اس کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د) ان پرندوں / جانوروں کو خوراک فراہم کرنے کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس میں پرندوں / جانوروں کی تعداد مسلسل کم ہو رہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) شیروں کی تعداد میں کمی کی وجہ کیا ہے نیز اس جگہ شیروں کی نسل کشی کیوں نہیں ہوتی حالانکہ پہلے یہاں پر نسل کشی ہوتی تھی؟

(ز) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور چڑیا گھر کا پرانا نام شیر باغ تھا اس کا نام تبدیل کرنے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس کا یہ تاریخی نام بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ح) اس میں عوام الناس کو کون کون سی سہولیات میسر ہیں نیز حکومت ان سہولیات میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ط) حکومت اس چڑیا گھر کی بہتری کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) چڑیا گھر بہاولپور 1942 میں قائم ہوا ہے۔

(ب) جانوروں اور پرندوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جانوران: شیر، ٹائیگر، بھیڑیا، مختلف اقسام کی بلیاں، کالا ریچھ، بھورا ریچھ، گیدڑ، بندر، لنگور، کینگرو، زیبرا، نیل گائے، چیتل ہرن، پاڑہ ہرن، چنکارہ ہرن، کالا ہرن، مفلن، خرگوش، سہہ خار دار۔

پرندگان: کونج، حواصل، دیسی بطخ، گھ، روسی بطخ، مرغابی، پیرو، نیلے مور، چترا مور، کالے مور، کیرولین بطخ، سفید مور، رنگنیکڈ فیزنٹ، گرین فیزنٹ، سلور فیزنٹ، سفید رنگنیکڈ فیزنٹ، بھوراتیتر، کوئل، چکور، طوطے، کاکاٹیل، پیرو، قمرے، جنگل فاؤل، گنی فاؤل

(ج)

سال	آمدن	اخراجات
2009-10	-/79,22,000 (79 لاکھ 22 ہزار)	-/1,64,50,000 (1 کروڑ 64 لاکھ 50 ہزار)
2010-11 (جولائی تا دسمبر 2010)	-/45,71,000 (45 لاکھ 71 ہزار)	-/97,68,000 (97 لاکھ 68 ہزار)

(د) خوراک کی فراہمی کا ٹھیکہ بذریعہ ٹینڈر میسرز دین محمد ولد چاولہ کو دیا گیا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے بلکہ یہاں پر جانوروں / پرندوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

(و) شیروں کی تعداد میں کمی نہیں، بلکہ اضافہ ہوا ہے نیز یہاں سال 2009-10 میں دو شیروں کی افزائش ہوئی ہے اور مزید افزائش کامیابی سے جاری ہے۔

(ز) یہ درست نہ ہے۔یہ چڑیا گھر ہی کہلاتا تھا جو 5۔شیر باغ میں واقع ہے۔

(ح) چڑیا گھر بہاول پور میں عوام الناس کی سہولت کے لئے بنچز، جھولے، واٹر کولرز، کیفے ٹیریا، ٹائلٹ، گفٹ شاپ اور پارکنگ فراہم کی گئی ہیں۔نیز وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ پنجاب ان سہولتوں میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔مثلاً ٹائلٹ، ٹف ٹائل فٹ پاتھ وغیرہ

(ط)حکومت اس چڑیا گھر کی بہتری کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

چڑیا گھر میں ڈویلپمنٹ سکیم "Improvement/ Rehabilitation of Bahawalpur Zoo" کے تحت تعمیراتی کام ہو رہے ہیں، جس کے تحت نئے دیسی خوبصورت جانوروں اور پرندوں کا اضافہ کیا جارہا ہے۔مثلاً کالاہرن، مور اور نئی تعمیرات مثلاً میوزیم کی تجدید، بندر گھر، مگرمچھ گھر کی تجدید مکمل کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی وصولی 14 مئی 2012)

لال سوہانرا پارک بہاول پور میں کی گئی شجرکاری کی تفصیلات

*7957: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لال سوہانرا پارک بہاول پور میں کتنے رقبہ پر درخت ہیں اور کس کس قسم کے ہیں؟

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سے کتنے رقبہ پر شجرکاری کی گئی؟

(ج) اس سال کتنے رقبہ پر شجرکاری کا منصوبہ ہے؟

(د) اس پارک میں اس وقت کتنی سوختہ لکڑی کہاں کہاں کب سے پڑی ہے اور کون کون سی ناکارہ مشینری کھڑی ہے؟

(ہ) اس سوختہ لکڑی اور ناکارہ مشینری کی نیلامی کا ذمہ دار کون ہے اور کب تک یہ نیلامی ہو گی؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سرگودھا۔محکمہ کا رقبہ و تالابوں کی تفصیلات

*8031: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے؟

ب) کتنے تالاب ہیں اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(ج) 10-2009 سے آج تک اس ضلع میں کتنا پونگ تیار کیا گیا اور کتنا فروخت کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ہ) مذکورہ عرصہ میں آج تک کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر شکایات موصول ہوئیں اور کن کن کے خلاف انکوائریاں ہوئیں اور ان کو کیا کیا سزائیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ماہی پروری کے 4 نرسری یونٹس مختلف جگہوں پر قائم ہیں جن کا کل رقبہ 274 کنال ہے-یہ نرسری یونٹس بھلوال، چک نمبر 93 شمالی، بھاگٹانوالہ اور شاہ پور صدر ضلع سرگودھا میں قائم ہیں-

(ب)ان نرسری یونٹس پر تالابوں کی کل تعداد 36 ہے-تالابوں کے علاوہ یہاں دفتر، آفیسر واہلکاران کی رہائش گاہیں بھی ہیں جبکہ باقی رقبہ پر مچھلیوں کی خوراک کے لئے چارہ وغیرہ کاشت کیا جاتا ہے-اس کے علاوہ کوئی بھی دیگر خالی رقبہ نہ ہے-

(ج)سال 10-2009 سے آج تک ان نرسری یونٹس پر 46 لاکھ 71 ہزار پونگ پیدا کیا گیا جس میں سے 6 لاکھ 94 ہزار پونگ / بچہ مچھلی پرائیویٹ فش فارمرز کو سرکاری نرخوں پر فروخت کیا گیا جبکہ باقی پونگ / بچہ مچھلی محکمہ کی پالیسی کے مطابق قدرتی پانیوں میں سٹاک کر دیا گیا-

(د)اس ضلع میں تعینات ملازمین کی کل تعداد 50 ہے-

(ہ)مذکورہ عرصہ میں صرف ایک اہلکار مسٹر محمد اسلم جونیئر کلرک کے خلاف فنڈز میں مالی بے ضابطگیوں اور مسلسل غیر حاضری کے الزام میں انکوائری کروائی گئی جس میں مذکورہ اہلکار کے خلاف جرم ثابت ہونے پر اسے نوکری سے برخاست کر دیا گیا-

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2011)

ضلع سرگودھا- محکمہ کا رقبہ وجنگلات کی تفصیلات

***8032: جناب اعجاز احمد کاہلوں:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کا کل کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے، اس وقت کتنے رقبہ پر جنگل ہے کتنا خالی پڑا ہے اور کتنا رقبہ کن کن ناجائز قابضین کے پاس ہے؟

(ب) کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب؟

(ج) محکمہ جنگلات سرگودھا کو 10-2009 میں کل کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سرگودھا فارسٹ ڈویژن میں درج ذیل رقبہ جات ہیں-

نمبر شمار	نام پلانٹیشن	کل رقبہ
1	کینال سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	2093

2	روڈ سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	365
3	ریل سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	137
4	بیلہ پلانٹیشن (Ac)	98
5	چک پلانٹیشن (Ac)	05

ناجائز قابضین کے پاس محکمہ جنگلات کا اس ڈویژن میں کوئی رقبہ نہ ہے۔ ضلع سرگودھا کی تمام تحصیل ہائے میں Linear رقبہ جات ہیں جبکہ بیلہ جات تحصیل ساہپور اور ساہیوال میں ہیں۔ SB/19 چک پلانٹیشن تحصیل کوٹ مومن ہے۔ شجر کاری شدہ اور خالی رقبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام پلانٹیشن	کل رقبہ	کاشت شدہ رقبہ	خالی رقبہ
1	کینال سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	2039	1290	803
2	روڈ سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	365	131	234
3	ریل سائیڈ پلانٹیشن (K.M)	137	42	95
4	بیلہ پلانٹیشن (Ac)	98	86	10
5	چک پلانٹیشن (Ac)	05	–	05

(ب) حکومت کا کوئی رقبہ ناجائز قابضین کے پاس نہ ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات، سرگودھا فاریسٹ ڈویژن کو 10-2009 میں کل آمدنی -/1,83,33,544 (ایک کروڑ 83 لاکھ 33 ہزار 5 سو 44) ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2012)

ضلع قصور۔ محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***8039: شیخ علاؤالدین:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے رقبہ پر کس کس جگہ جنگلات ہیں اور ان میں کس کس قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) ان جنگلات میں 11-2010 کے دوران کل کتنے درخت لگائے گئے اور کتنے درخت کاٹے گئے، یہ لکڑی کن کن آفیسران کی زیر نگرانی فروخت کی گئی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ لکڑی فروخت کرنے سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا اگر ہاں تو کن کن اخبارات میں؟

(د) ان جنگلات سے 2005 سے اب تک کتنی آمدنی ہوئی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) قصور فارسٹ ڈویژن میں 12510 ایکڑ نہری ذخیرہ اور 996 میل (Linear) پلانٹیشن کے جنگلات ہیں اور زیادہ تر شیشم، کیکر، توت وغیرہ کے درخت ہیں۔

(ب) قصور فاریسٹ ڈویژن میں سال 2010-11 میں 165100 نئے پودے لگائے گئے اور 8074 درختوں کی محکمانہ طور پر کٹائی کروائی گئی۔لکڑی مندرجہ ذیل افسران کی کمیٹی کے زیر نگرانی فروخت کی گئی:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	موجودہ تعیناتی
1	محمد صدیق ڈوگر	مہتمم جنگلات	18	مہتمم جنگلات، قصور فاریسٹ ڈویژن چھانگا مانگا
2	ملک عبدالغفار خاں	مہتمم جنگلات	18	مہتمم اوکاڑہ فاریسٹ اوکاڑہ
3	چودھری حیات حسن	نائب مہتمم جنگلات	17	مہتمم جنگلات لاہور / شیخوپورہ فاریسٹ ڈویژن
4	مشتاق علی گوہر	مہتمم جنگلات	18	ڈائریکٹر مارکیٹنگ لاہور

(ج) لکڑی فروخت کرنے سے قبل مندرجہ ذیل اشتہار دیئے گئے۔

نمبر شمار	نام اخبار	تاریخ
1	روزنامہ دن	02-06-2010
2	روزنامہ نوائے وقت	01-06-2010

(د) سال 2005-06 سے 2011 تک قصور فاریسٹ ڈویژن کی آمدنی درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	آمدن
1	2005-06	76057898 (7کروڑ60لاکھ57ہزار8سو98)
2	2006-07	61027728 (6کروڑ10لاکھ27ہزار7سو28)
3	2007-08	79505255 (7کروڑ95لاکھ5ہزار2سو55)
4	2008-09	65714080 (6کروڑ57لاکھ14ہزار80)
5	2009-10	61472388 (6کروڑ14لاکھ72ہزار3سو88)
6	2010-11 (Up to 01/2011)	27377176 (2کروڑ73لاکھ77ہزار1سو76)

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)</u>

ضلع قصور میں محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8051: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے ؟

(ب) کتنے تالاب ہیں اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے ؟

(ج) 10۔2009 سے آج تک اس ضلع میں کتنا پونگ تیار کیا گیا اور کتنا فروخت کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ؟

(ہ) مذکورہ عرصہ سے آج تک کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر شکایات ہوئیں اور کن کن کے خلاف انکوائریاں ہوئیں اوران کو کیا کیا سزائیں ہوئیں ؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 22 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع قصور محکمہ محکمہ ماہی پروری پنجاب کا کل رقبہ 144 کینال 16 مرلہ ہے جس پر دو نرسری یونٹس قائم ہیں۔ جن میں فش سیڈ نرسری یونٹ گنڈا سنگھ والا اور فش سیڈ نرسری یونٹ سندھواں شامل ہیں۔

(ب) فش سیڈ نرسری یونٹ گنڈا سنگھ والا میں 13 تالاب ہیں اور کوئی رقبہ خالی نہ ہے جبکہ فش سیڈ نرسری یونٹ سندھوان میں 21 تالاب ہیں اور کوئی رقبہ خالی نہ ہے۔

(ج) فش سیڈ نرسری یونٹ گنڈا سنگھ والا میں سال 10-2009 سے آج تک 3,80,000 (3 لاکھ 80 ہزار) پونگ / بچہ مچھلی پیدا کیا گیا۔ جس میں سے 3,20,000 (3 لاکھ 20 ہزار) بچہ مچھلی فروخت کیا گیا جبکہ فش سیڈ نرسری یونٹ سندھواں میں 4,05,000 پونگ / بچہ مچھلی پیدا کیا گیا جس میں سے 46548 بچہ مچھلی فروخت کیا گیا جبکہ باقی پونگ / بچہ مچھلی محکمہ کی پالیسی کے مطابق قدرتی پانیوں میں سٹاک کیا گیا۔

(د) ضلع قصور میں محکمہ ماہی پروری کے کل 27 ملازمین تعینات ہیں۔

(ہ) مذکورہ عرصہ سے آج تک ضلع قصور میں کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی نہ انکوائری ہوئی اور نہ ہی سزا دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2011)

صوبہ میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

***8075: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں جنگلی حیات پائی جاتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کون کون سی جنگلی حیات صوبہ پنجاب کے کس کس علاقے میں پائی جاتی ہے؟

(ب) حکومت صوبہ پنجاب میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کون کونسے مناسب اقدامات اٹھا رہی ہے ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست ہے- صوبہ پنجاب کے مختلف ڈویژن / اضلاع میں پائی جانے والی جنگلی حیات حسب ذیل ہے:-

علاقے (ڈویژن / اضلاع)	جنگلی حیات
لاہور،	خرگوش، جنگلی سور، جنگلی بلی، گیدڑ، سیہ، نیولا-
شیخوپورہ	پاڑہ، چیتل، مختلف اقسام کے سانپ کوبرا
اوکاڑہ	کریٹ وغیرہ، سیاہ و بھورا تیتر، فاختہ، مینا
قصور	کوئل، طوطے، چیلیں اور انواع و اقسام کے دیگر
ننکانہ صاحب	پرندے وغیرہ
فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ	جنگلی خرگوش، جنگلی سور، گیدڑ، چھپکلی، سیہ، کنڈیالا، مختلف سانپ کوبرا، کریٹ، نیولا- تیتر، سیاہ و بھورا تیتر، ٹوٹرو، جنگلی کبوتر، فاختہ، مینا- لالی، بلبل، طوطے، کوئل، شکرا، لکڑ، کماد ی کوا- ببلرز، مختلف اقسام کی چڑیاں، چیلیں اور انواع اقسام کے چہچہانے والے پرندے
گوجرانوالہ، حافظ آباد- گجرات، سیالکوٹ، نارووال، منڈی بہاؤالدین	جنگلی سور، جنگلی بلی، گیدڑ، جنگلی خرگوش، سیہ، نیولا، چھپکلی، مختلف سانپ کوبرا، کریٹ، سیاہ و بھورا تیتر، بٹیر، تلیر، فاختہ، ٹوٹرو، جنگلی، کبوتر، مختلف اقسام کی چڑیاں، چیلیں اور انواع واقسام کے چہچہانے والے پرندے
سرگودھا- میانوالی- بھکر- میانوالی	جنگلی سور، جنگلی بلی، بھیڑیا- جنگلی خرگوش، اڑیال، چنکارہ، سیوٹ بلی، نیولا، چھپکلی، مختلف سانپ کوبرا- کریٹ، سیاہ و بھورا تیتر- فاختہ، جنگلی کبوتر، سیسی، مینا، چکور- ببلرز، لالی، مرغابیاں، مختلف اقسام کی چڑیاں، چیلیں اور انواع واقسام کے

	چہچہانے والے پرندے
ملتان-وہاڑی-خانیوال-پاکپتن-ساہیوال-لودھراں	صحرائی، خرگوش، جنگلی بلی، سور-گیدڑ، نیولا-سیہ، چھپکلی، مختلف سانپ کوبرا-کریٹ-سیاہ و بھورا تیتر-فاختہ-ٹوٹرو-ٹیر-جنگلی کبوتر، مینا-لالی، بیلبر، نری پائی-مختلف اقسام کی چڑیاں-چیلیں اور انواع واقسام کے چہچہانے والے
بہاولپور، بہاولنگر-رحیم یار خان	کالا ہرن-چنکارہ-نیل گائے-صحرائی خرگوش-سیہ-صحرائی لومڑی، جنگلی بلی، سور-نیولا- چھپکلی، مختلف سانپ کوبرا-کریٹ، وائپر-سیاہ و بھورا تیتر-تلور-مور-بھٹ تیتر، فاختہ-بلبل-طوطے-جنگلی کبوتر، مینا-لالی-بیلبر-ٹوٹرو-ٹیر-مختلف اقسام کی چڑیاں-چیلیں اور انواع واقسام کے چہچہانے والے پرندے
ڈیرہ غازی خان، لیہ-راجن پور-مظفر گڑھ	پاڑہ-سور-ڈولفن-جنگلی بلی-گیدڑ-نیولا-اود-بلاؤ-چھپکلی-صحرائی خرگوش-صحرائی لومڑی-مختلف سانپ کوبرا-کریٹ-پائتھن-پانی والے سانپ-سیاہ و بھورا تیتر-تلور-بھٹ تیتر-فاختہ-جنگلی کبوتر-مینا-لالی-بیلبر-مرغابیاں-گدھ مختلف اقسام کی چڑیاں-چیلیں اور انواع واقسام کے چہچہانے والے پرندے
راولپنڈی-اٹک-جہلم-چکوال	اڑیال-گوڑل، بندر-لومڑی، تیندوا-ککڑ-پنیگولن-(چیونٹی خور) جنگلی خرگوش-بھیڑیا-جنگلی بلی، سیوٹ بلی-گیدڑ-سیہ، نیولا-جنگلی سور-مختلف سانپ-کریٹ-بھورا تیتر-بیرٹ-اڑن-گلہری-فیزنٹ-چکور-سیسی-جنگلی کبوتر-فاختہ-ٹوٹرو-ٹری پائی-مینا-لالی-ببیلرز-ہاک-فالکن-مختلف اقسام کی چڑیاں-چیلیں اور انواع واقسام کے چہچہانے والے-

(ب) حکومت نے صوبہ پنجاب میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے حسب ذیل اقدامات کئے ہیں:-

1- غیر قانونی شکار کی روک تھام

2-گشت / سروے

3 چڑیا گھروں، پارکوں، گیم ریزروز اور سینکچوریز کا قیام

4-جنگلی جانوروں کی افزائش کا انتظام

5-جنگلی جانوروں کی دیکھ بھال، افزائش اور علاج معالجہ

6-با اعتماد ٹرانسپورٹ اور جدید اسلحہ کی فراہمی

7-پرائیویٹ گیم ریزروز-بریڈنگ سنٹر-نجی پارکس اور چڑیا گھروں کے قیام کی اجازت-

8-جنگلی جانوران / پرندگان کی بقا کا انتظام وانصرام

9-عوامی اگاہی بذریعہ اخبارات ورسائل اور مقامی لوگوں سے باہمی ربطہ

10-عوامی شرکت کے تحت جانوروں کے تحفظ کے اقدامات CBOs کا قیام

11-پروٹیکشن فورسز کا قیام: چولستان اور سالٹ رینج پروٹیکشن فورس

12-جنگلی حیات کے تحفظ میں مصروف قومی و بین الاقوامی اداروں سے تعاون اور مؤثر رابطہ

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

لاہور چڑیا گھر میں سوروں کے سوائن فلو ٹیسٹ کی تفصیلات

*8142: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ لاہور چڑیا گھر میں سوروں کے سوائن فلو کے ٹیسٹ نہیں ہو سکے کیونکہ لاہور چڑیا گھر میں سوائن فلو کے ٹیسٹ کرنے کی سہولت میسر نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

یہ جزوی طور پر درست ہے-سوروں کے سوائن فلو کے ٹیسٹ 2009 میں نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد سے کروائے گئے تھے اور یہ منفی ثابت ہوئے-

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

ضلع قصور-چھانگا مانگا جنگل سے ہونے والی آمدن و دیگر تفصیلات

*8266: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 11-2010 میں چھانگا مانگا جنگل سے کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) چھانگا مانگا سمیت ضلع قصور میں محکمہ جنگلات کا کتنا سٹاف ہے اور کس کس گریڈ کے ہیں، کتنے مستقل اور کتنے عارضی ملازم ہیں؟

(ج) ضلع قصور میں جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سال 11-2010 میں ماہ اپریل تک -/39672842 روپے کی آمدنی ہوئی-

(ب)قصور فارسٹ ڈویژن میں سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام پوسٹ	تعداد پوسٹ	گریڈ	کیفیت
1	ڈی ایف او	1	18	مستقل
2	نائب مہتمم جنگلات	2	17	مستقل
3	رینج فارسٹ آفیسر	3	16	مستقل
4	ہیڈ کلرک	1	14	مستقل
5	سینئر کلرک	2	9	مستقل
6	جونیئر کلرک	9	7	مستقل
7	سٹینو	1	12	مستقل
8	جیپ ڈرائیور	2	6	مستقل
9	ٹریکٹر ڈرائیور	3	5	ٹریکٹر ڈرائیور عارضی ہوں
10	لاگ لوڈر ڈرائیور	1	5	مستقل
11	انجن ڈرائیور	5	5	مستقل
12	دائی	1	3	مستقل
13	ڈاکٹر	1	17	مستقل
14	ڈسپنسر	1	6	مستقل
15	الیکٹریشن	1	5	مستقل
16	ٹیوب ویل آپریٹر	7	3	مستقل
17	پٹواری	1	5	مستقل
18	فائر مین	5	2	مستقل
19	مکینک	2	5	مستقل
20	بوٹ مین	1	5	مستقل
21	لوہار	1	5	عارضی
22	لیک اٹنڈنٹ	1	2	مستقل
23	پارک سپروائزر	1	9	مستقل
24	گینگ میٹ	2	2	مستقل
25	لفٹ پمپ آپریٹر	2	4	مستقل

26	مالی	6	2	مستقل
27	خانساماں	2	2	مستقل
28	سویپر	5	2	مستقل
29	چوکیدار	19	2	مستقل
30	نائب قاصد	10	2	مستقل
31	ڈاک رنر	2	2	مستقل
32	فاریسٹر	23	11	مستقل
33	فارسٹ گارڈ	117	9	مستقل

(ج) محکمہ جنگل کے ضلع اور تحصیل لیول پر اسپیشل ریڈ پارٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو غیر قانونی شکار کرنیوالے کو پکڑتی ہیں اور محکمانہ قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کرتے ہیں-چھانگا مانگا میں بریڈنگ سنٹر بنایا گیا ہے جہاں جانوروں / پرندوں کی افزائش کی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

ضلع ننکانہ صاحب، محکمہ کے رقبہ کی تفصیلات

*8274: **چودھری علی اصغر منڈا:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کی تحصیل ننکانہ صاحب اور تحصیل شرقپور شریف میں دریائے راوی کے کنارے محکمہ جنگلات کا ہزاروں ایکڑ رقبہ موجود ہے، اگر ہاں تو ہر تحصیل میں موضع وار محکمہ جنگلات کے ملکیتی رقبہ کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) مذکورہ بالا رقبہ میں سے کتنا رقبہ محکمہ جنگلات کے پاس ہے اور کتنے رقبہ پر دیگر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے، موضع وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ناجائز قابضین سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کی تحصیل ننکانہ صاحب اور تحصیل شرقپور دریائے راوی کے کنارے محکمہ جنگلات کا ہزاروں ایکڑ رقبہ موجود ہے-جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1) بچیکی 1258 ایکڑ

2)	ٹھاکرکے	517ایکڑ
3)	ٹھڑیاں	162ایکڑ
4)	جھوک RF	3072ایکڑ
5)	فیض پور	217ایکڑ
6)	سادعانوالی	367ایکڑ
7)	کوروٹانہ	359ایکڑ
8)	کٹارقبہ	48ایکڑ
	ٹوٹل رقبہ	6000ایکڑ

(ب)کل6000ایکڑ رقبہ میں سے5985ایکڑ رقبہ محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔ 15ایکڑ رقبہ پر لوگوں کا قبضہ ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔

بچیکی / ٹھاکرے 15ایکڑ

(ج)جی ہاں۔ محکمہ ریونیو مورخہ 20-5-2012کو موقع پر ڈیمار کیشن کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب9 مئی 2012)

محکمہ جنگلات کی اراضی کی تفصیلات

*8513:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)محکمہ جنگلات کی صوبہ میں کل اراضی کتنی ہے ؟

(ب)کتنے رقبے پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ غیر آباد / بنجر ہے ؟

(ج)کتنے رقبے پر خودرو پودے ہیں ؟

(د)محکمہ جنگلات کی سال 10۔2009اور 11۔2010کی کل آمدن بتائیں نیز ان سالوں کے اخراجات بھی سال وائز بتائیں ؟

(ہ)محکمہ کو کن کن ذرائع سے آمدن ہوئی ہے ؟

(و)حکومت محکمہ جنگلات کی آمدن بڑھانے کیلئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے ؟

(تاریخ وصولی18 جنوری2011 تاریخ ترسیل26 مئی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ میں جنگلات کا کل رقبہ 1.6 ملین ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں 1.45 ملین ایکڑ رقبہ پر درخت موجود ہیں اور باقی 0.15 ملین ایکڑ رقبہ خالی ہے جس پر شجر کاری کی جا رہی ہے-

(ج)جنگلات کے رقبہ میں خود رو پودے بہت کم ہوتے ہیں (کانہ، مسکٹ وغیرہ) زیادہ تر محکمہ خود جنگل کاری کرتا ہے-

(د) محکمہ جنگلات کی 10-2009 اور 11-2010 کی سال کی آمدن اور اخراجات درج ذیل ہیں:-

سال	آمدن (ملین)	اخراجات (ملین)
2009-10	1159.506	1128.650
2010-11	1146.316	1419.719

(ہ) ٹمبر، بالن، کانا، گھاس وغیرہ کی فروخت سے محکمہ کو آمدن حاصل ہوتی ہے-

(و) محکمہ جنگلات ہر سال حکومت پنجاب کی طرف سے مختص شدہ وسائل میں رہتے ہوئے سرکاری جنگلات کے ساتھ ساتھ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں، دوسرے محکمہ جات اور نجی زمینوں پر شجر کاری کرتا ہے- جس سے پورے صوبہ میں ٹمبر اور بالن کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں- زیادہ سے زیادہ رقبہ پر شجر کاری اور درختوں کی بہتر نگہداشت کر کے آمدن بڑھائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

ضلع وہاڑی، وائلڈ لائف پارک کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8650: **محترمہ شمیلہ اسلم**: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع وہاڑی میں قائم وائلڈ لائف پارک کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس میں کون کونسے جانور ہیں؟

(ج) کیا حکومت پارک میں مزید جانور مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اس میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد اور عہدوں سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) وہاڑی میں قائم وائلڈ لائف پارک کا رقبہ 15 ایکڑ 06 مرلہ ہے-

(ب) وہاڑی وائلڈ لائف پارک میں حسب ذیل جانور ہیں-

نیل گائے، چیتل ہرن، کالا ہرن، پاڑہ ہرن، شیر، بندر، گیدڑ، خرگوش، مرغابی، فیزنٹ، مور، کونج، جنگلی کبوتر، طوطے، تیتری

(ج) فی الحال کوئی ارادہ نہیں۔

(د) ملازمین کی تعداد اور عہدے حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	تعداد	تعینات	خالی اسامی
1	ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر	17	01	ضلع وہاڑی	NIL
2	سپروائزر	14	02	وائلڈ لائف پارک وہاڑی	01

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

صوبہ پنجاب میں سرکاری جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8747: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں سرکاری جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ جنگلات کے کتنے رقبے پر کارآمد درخت موجود ہیں اور جنگلات کا کتنا رقبہ خالی پڑا ہے جس پر قیمتی درخت کاشت کر کے اربوں روپے کمائے جا سکتے ہیں؟

(ج) کیا چنیوٹ، پنڈی بھٹیاں اور چنیوٹ فیصل آباد نئے تعمیر شدہ روڈ کے آس پاس حکومت قیمتی اور بار آور درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) صوبہ پنجاب میں جنگلات کا کل رقبہ 1.6 ملین ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں 1.45 ملین ایکڑ رقبہ پر درخت موجود ہیں اور باقی 0.15 ملین ایکڑ رقبہ خالی ہے جس پر شجر کاری کی جا رہی ہے۔

(ج) جی ہاں چنیوٹ، پنڈی بھٹیاں اور چنیوٹ فیصل آباد میں نئے تعمیر شدہ روڈ کے آس پاس حکومت قیمتی اور بار آور درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

سال 2010، سیلاب کے دوران دریائے جہلم کے کناروں پر اکٹھی ہونے والی لکڑی کی تفصیلات

*8788: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2010 کے سیلاب اور طوفانی بارشوں سے اربوں روپے کی عمارتی لکڑی دریائے جہلم کے کناروں پر آئی؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ تمام لکڑی محکمہ جنگلات نارتھ ڈویژن کے ڈی ایف اواور ایس ڈی اوکلر سیداں بلاک آفیسر چوا خالصہ ریور بلاک کی سر پرستی میں اکٹھی کی گئی اور موقع پر بولی لگاکر فروخت کر دی گئی؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ بولی سے وصول شدہ رقم ان افسروں کی ذاتی جیبوں میں چلی گئی؟

(د)کیااس فراڈ کا علم اعلیٰ حکام کو نہیں ہوا حالانکہ اس کے متعلق اخبارات میں خبریں اور اشتہارات بھی دیئے گئے اگر یہ بات ان کے علم میں آئی ہے تو کوئی انکوائری کروائی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)مورخہ 27،28،29 جولائی سال 2010 کو شدید بارشوں کی وجہ سے دریائے جہلم میں اونچے درجے کا سیلاب آیا- جس میں محکمہ جنگلات آزاد کشمیر کی لکڑی بہہ کر منگلا جھیل (دریائے جہلم) کے ایریا میں آگئی جسے محکمہ جنگلات آزاد کشمیر نے اکٹھا کیا-

(ب)یہ درست نہ ہے-

(ج)یہ درست نہ ہے-

(د)یہ بات درست نہ ہے کہ کوئی آفیسر یاملازم کسی فراڈ میں ملوث پایا گیا-ناظم جنگلات راولپنڈی نے تین مہتمم جنگلات پر مشتمل انکوائری کمیٹی بنائی جنہوں نے علاقہ کا دورہ کیااور اس بات کا تعین کیا کہ محکہ جنگلات پنجاب نے نہ ہی کوئی لکڑی اکٹھی کی اور نہ ہی نیلام کی-

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

ضلع فیصل آباد-جنگلات کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*8879:چودھری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے پاس کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر جنگلات لگائے گئے ہیں، ان جنگلات میں کتنے تیار (Mature) ہو چکے ہیں؟

(ج)کیاحکومت صوبہ کے ہر ضلع میں خالی زمین پر جنگلات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع فیصل آباد میں 940 ایکڑ Compact، 272.65 کلو میٹر روڈ سائڈ، 1967.63 کینال سائڈ اور 145 کلو میٹر ریل سائڈ محکمہ جنگلات کے پاس ہے۔

(ب) اس میں سے 1967.63 کلو میٹر کینال سائیڈ اور 272.65 کلو میٹر روڈ سائیڈ پر پہلے جنگلات لگائے گئے تھے جو تقریباً 50% کامیاب Mature ہو چکے ہیں۔

(ج) ہاں!

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2012)

چھانگا مانگا کے جنگلات کی تفصیلات

***8930: محترمہ ماجدہ زیدی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چھانگا مانگا میں اس وقت کل کتنے رقبے پر جنگلات ہیں؟

(ب) چھانگا مانگا میں 2009 اور 2010 کے دوران کتنے پودے لگائے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چھانگا مانگا کے جنگلات روز بروز کم ہو رہے ہیں اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) قصور فارسٹ ڈویژن چھانگا مانگا میں نہری ذخیرہ 12510 ایکڑ اور 996 میل رقبہ پر لینیئر پلانٹیشن کے جنگلات ہیں۔

(ب) قصور فارسٹ ڈویژن چھانگا مانگا میں 09-2008 اور 10-2009 کے دوران مندرجہ ذیل پودے لگائے گئے:۔

سال	جگہ	تعداد پوداجات
2008-09	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	464054
2008-09	شجرکاری برلب سڑکات وانہار	323861
2009-10	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	439656
2009-10	نہری ذخیرہ چھانگا مانگا پلانٹیشن	175700

(ج) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب قصور فارسٹ ڈویژن چھانگا مانگا جنگل میں ہر سال تقریباً 500-400 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کرتا ہے۔اور زیادہ تر شیشم، توت، سفیدہ اور سمبل کے جنگلات لگائے جا رہے ہیں جو نہ صرف ماحول کی برتری کا ذریعہ ہیں بلکہ جنگل کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث ہیں۔جنگل کو ہرا بھرا کرنے کے لئے محکمہ ہر وقت کوشاں ہے۔جہاں تک جنگل میں روز بروز کمی کا تعلق ہے یہ تاثر درست نہ ہے۔ شیشم کے کچھ درختاں پچھلے چند سالوں میں شیشم ڈائی بیک بیماری کی وجہ سے سوکھے

ہیں محکمہ نے اس طرف خصوصی توجہ دی ہے اور نئی شیشم کی نرسریاں اگانے کے لئے بیج حاصل کرنے اور بیج کو ادویات سے Treat کرنے کے بعد لگا رہا ہے۔ان سے حاصل ہونے والی قلمات جو کہ فیلڈ میں لگائی جا رہی ہیں سے شیشم ڈائی بیک کا تناسب پہلے کی نسبت انتہائی کم ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

چھانگا مانگا کے جنگلات میں خالی رقبہ کی تفصیلات

***8931: محترمہ ماجدہ زیدی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

چھانگا مانگا کے جنگلات میں کل کتنا رقبہ خالی ہے اور خالی رقبہ پر کب تک شجرکاری کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2010   تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

قصور فارسٹ ڈویژن چھانگا مانگا میں 1290 ایکڑ رقبہ پر پودے لگانے کی ضرورت ہے۔جونہی محکمہ کے پاس فنڈز دستیاب ہونگے رقبہ پر شجرکاری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

ضلع وہاڑی، محکمہ جنگلات کی اراضی ودیگر تفصیلات

***8940: سردار خالد سلیم بھٹی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات کی اراضی کہاں کہاں واقع ہے کتنی اراضی پر جنگل ہے اور کتنی خالی پڑی ہے؟

(ب) کتنی رقم سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران اس ضلع میں شجرکاری پر خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کل کتنے اور کون کون سے درخت کہاں کہاں لگائے گئے؟

(د) اس ضلع میں ان دو سالوں کے دوران کتنی لکڑی کہاں کہاں چوری ہوئی، کتنے مقدمات درج ہوئے اور ان سے کتنی رقم اور لکڑی حاصل ہوئی؟

(ہ) کتنے سرکاری ملازمین کے خلاف لکڑی چوری کروانے پر محکمانہ کارروائی ہوئی؟

(و) کتنے لکڑی چوری کے مقدمات عدالتوں میں ریفر کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2011   تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات (صوبائی) کا کوئی رقبہ نہ ہے۔

البتہ ضلع وہاڑی میں 1678 کلو میٹر انہار اور 322 کلو میٹر سڑکات کے کناروں پر کھڑے درختاں کا انتظام محکمہ جنگلات (صوبائی) کے ذمہ ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں سال 10-2009 اور 11-2010 میں میگا پروجیکٹ کے تحت 175 ایونیو میل شجرکاری پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	نام رینج وسب ڈویژن	ضلع	تحصیل	ایونیو میل پلانٹنگ	اخراجات (رقم)
2009-10	وہاڑی سب ڈویژن	وہاڑی	وہاڑی	150	New 226500 Afforestation
2009-10	بوریوالہ رینج	وہاڑی	بوریوالہ	25	New 375000 Afforestation
			میزان	175	2640000
2010-11	وہاڑی سب ڈویژن	وہاڑی	وہاڑی	150	490600 Maintenance

(ج) سال 10-2009 میں ضلع وہاڑی میں لگائے گئے درختاں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام تحصیل	نام نہر	تعداد درختاں	اقسام درختاں
وہاڑی	پاکپتن کینال	1,09,500	شیشم، کیکر و دیگر
بوریوالہ	پاکپتن کینال	18,250	شیشم، کیکر و دیگر
	میزان	1,27,750	

سال 11-2010 میں نئی شجرکاری بوجہ عدم دستیابی فنڈز نہ کروائی گئی ہے۔

(د) ضلع وہاڑی میں ان سالوں میں چوری کی گئی لکڑی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	نام تحصیل	تعداد درختاں	FIRs	وصول کردہ جرمانہ وعوضانہ	بازیافتہ لکڑی
2009-10	وہاڑی	911	28	4,90,200	31,67,640
2009-10	بوریوالہ	181	13	8,31,110	15,28,660
	کل میزان	1092	41	13,21,310	46,96,300
2010-11	وہاڑی	443	12	5,52,100	19,38,900

2010-11	بوریوالہ	168	16	4,90,974	10,89,825
	کل میزان	611	28	10,43,074	51,06,540

(ہ) ضلع وہاڑی میں تعدادی 39 ملازمین کے خلاف لکڑی چوری کے سلسلہ میں محکمانہ کارروائی کی گئی ہے۔

(و) سال 2009-10 میں لکڑی چوری کے 934 مقدمات محکمانہ طور پر اور 41 بذریعہ پولیس عدالتوں کو ارسال کئے گئے۔

سال 2010-11 میں لکڑی چوری کے 220 مقدمات محکمانہ طور پر اور 28 بذریعہ پولیس عدالتوں کو ارسال کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2012)

محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8957: جناب محمد حفیظ اختر چودھری : کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بھکر، لیہ، میانوالی، اٹک، مظفر گڑھ اور رحیم یار خان میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) ان اضلاع میں جو درخت سیلاب کی وجہ سے خشک ہوئے یا ہو رہے ہیں کیا حکومت ان کو نیلام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت ان اضلاع میں سیلاب کی وجہ سے جتنے جنگل کو نقصان پہنچا ان جگہوں پر دوبارہ درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولنگر۔ سڑکوں کے کناروں پر شجرکاری کرنے کی تفصیلات

*9195: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مندرجہ ذیل سڑکوں کے دونوں کناروں پر درختوں کی تعداد برائے نام ہے جن میں شیشم کا ایک بھی درخت نہیں؟

(1) بہاولنگر، ہارون آباد، فورٹ عباس روڈ

(2) بہاولنگر، چشتیاں، عارف والا روڈ

(3) عارف والا سے تمام سڑکیں جو ساہیوال جاتی ہیں

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں پر جو درخت تھے وہ محکمہ کی ملی بھگت سے چوری کر لئے گئے؟

(ج) کیاحکومت درختوں کی چوری کے معاملات کی انکوائری کروانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیاحکومت مذکورہ سڑکوں کے کناروں پر شجر کاری کا خصوصی اہتمام کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولنگر کی انہار کے کناروں پر شجر کاری کرنے کی تفصیلات

*9196: **محترمہ ثمینہ نوید**: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مندرجہ ذیل انہار کے دونوں کناروں پر کوئی درخت نہیں؟

فورٹ واہ نہر بہاولنگر

کھادر نہر بہاولنگر

بہادر واہ نہر بہاولنگر اور کمیر والا نہر عارف والا

(ب) کیامحکمہ مندرجہ بالا نہروں کے کناروں پر فوری شجر کاری خصوصاً شیشم کے درختوں / پودوں کی شجر کاری کر کے ماحول کو آلودگی سے بچانے کاارادہ رکھتاہے؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع راولپنڈی، محکمہ کارقبہ ودیگر تفصیلات

*9366: **محترمہ نرگس فیض ملک**: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں محکمہ جنگلات وجنگلی حیات کا کل رقبہ کتناہے، کس کس جگہ ہے؟

(ب) محکمہ ہذانے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران اس ضلع میں شجر کاری کے دوران کتنے درخت کس کس جگہ لگائے؟

(ج) محکمہ ہذاکوان سالوں کے دوران اس ضلع سے کتنی آمدن کہاں کہاں سے وصول ہوئی؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور۔محکمہ کے دفاتر ودیگر تفصیلات

*9369:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ماہی پروری کے لاہور میں کتنے دفاتر کس کس جگہ واقع ہیں ان دفاتر کے سال10۔2009اور11۔2010کے اخراجات بتائیں؟

(ب) محکمہ کالاہور کی حدود میں کتنارقبہ کس کس جگہ واقع ہے؟

(ج) کتنارقبہ پر فش فارم کہاں کہاں ہیں ان فش فارم کی سال10۔2009اور11۔2010کی آمدن اوراخراجات بتائیں ان فش فارمز کی آمدن کے ذرائع بتائیں؟

(د) ہر فش فارم کارقبہ کتنا ہے کتنارقبہ خالی پڑاہے؟

(ہ) مناواں میں محکمہ ہذاکاکتنارقبہ ہے،کتنے رقبہ پر کون کون سے دفاتر قائم ہیں؟

(تاریخ وصولی06اپریل2011 تاریخ ترسیل16جون2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈی جی،ماہی پروری پنجاب کے تحت فش فارموں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*9370:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر جنگلات،جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی جی ماہی پروری پنجاب کے تحت صوبہ میں کتنے فش فارم کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان فش فارمز کارقبہ کتنا ہے،تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ج) ان فش فارم کی سال10۔2009اور11۔2010کی آمدن بتائیں نیز آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان فش فارمز کے ان دوسالوں کے اخراجات سال وائز بتائیں؟

(ہ) ان دوسالوں کے دوران ماہی پروری کوپونگ کی فروخت سے کتنی آمدن ہوئی،یہ پونگ کس کس فارم پر تیار کیاگیاتھایہ پونگ کس کس قسم کاتھا؟

(و) ان فش فارمز پر سالانہ کتناپونگ تیار کیاجاتاہے؟

(تاریخ وصولی6اپریل2011 تاریخ ترسیل16جون2011)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں بنائے گئے تجرباتی مچھلی فارمز کی تفصیلات

*9472: چودھری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کن اضلاع میں محکمہ کی طرف سے تجرباتی مچھلی فارم بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان تجرباتی مچھلی فارموں نے سال 2009 اور سال 2010 میں کتنی مچھلی پیدا کی کتنی فروخت کی اور کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) محکمہ پرائیویٹ مچھلی فارموں کی حوصلہ افزائی کے لئے کونسے پروگرام پر عمل پیرا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 25 جون 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع منڈی بہاؤالدین، درختوں کی نیلامی کی تفصیلات

*9607: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 سے 2007 دسمبر تک ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے درختوں کی نیلامی ہوئی؟

(ب) یہ نیلامی کس کس تاریخ کو کہاں کہاں اور کس کس کی نگرانی میں ہوئی؟

(ج) ہر دفعہ کتنے درخت فروخت کئے گئے، کہاں کہاں سے فروخت کئے گئے اور کتنی رقم ان کی نیلامی سے وصول ہوئی؟

(د) یہ نیلامی کس کس آفیسر کی نگرانی میں ہوئی؟

(ہ) اس نیلامی میں کن کن پارٹیوں / فرموں / افراد نے حصہ لیا، ان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(و) اگر ان درختوں کی نیلامی میں کوئی بے قاعدگی پائی گئی تو تفصیلات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور مقصود احمد ملک

5 جون 2012 سیکرٹری